ایک ایسی اسلامی یونیورسٹی قائم ہے، جہاں سے پاکستان ہی نہیں، غیر ممالک کے طلباء بھی علم کی روشنی سے مستفید ہو رہے ہیں ــــ اس ضمن میں آپ نے بانیٔ جامعہ حضرت مولانا عبدالغفور جہلمیؒ کا تذکرہ بھی کیا اور ان کی مخلصانہ، بے لوث دینی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے انہیں زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔

تقریر کے آخر میں آپ نے فضیلۃ الشیخ علامہ محمد مدنی، آپ کے رفقائے کار اور منتظمینِ جامعہ کی کوششوں کو سراہا اور جامعہ کے ہمیشہ قائم و دائم رہنے کی دعاء کی۔

آپ کی تقریر عربی زبان میں تھی اور قرآنی آیات نیز احادیثِ نبویہ سے مزین، بڑی پُراثر تھی۔ مترجم کے فرائض رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی نے انجام دیئے۔

یاد رہے کہ معزز مہمان کے ہمراہ ان کی اہلیہ بھی تشریف لائی تھیں، انہوں نے جامعہ اثریہ للبنات کا معائنہ کیا اور طالبات کو تعلیمی سلسلہ کی انتہائی اہم اور قیمتی نصیحتیں فرمائیں۔

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمان عاجزؔ مالیرکوٹلوی

مسافر

کدھر کا ہے عزمِ سفر اے مسافر
کہ ہر اک ہے باچشمِ تر اے مسافر

معارج، مراتب، مجالس، محافل
ہیں بے کار یہ کرّ و فر اے مسافر

چمن کے ہوں گُل یا فلک کے ستارے
ہے سب کچھ فریبِ نظر اے مسافر

نہ زادِ سفر ہے نہ کچھ فکرِ منزل
تُو اتنا ہے کیوں بے خبر اے مسافر

تُو بچ جائے گا عقل کی رہزنی سے
ہے قرآں اگر راہ بر اے مسافر

نہ رک رک کے چل اس رہِ پُر خطر میں
بہت دُور ہے تیرا گھر اے مسافر

بڑی راحتیں ہیں محبت کی راہ میں
لگا زندگی داؤ پر اے مسافر

نہیں راہ کی سختیوں پہ وہ عاجزؔ
ہے منزل پہ جس کی نظر اے مسافر